

شیخ اسامہ بن لادن رحمہ اللہ کی شہادت اور عالمی تحریک جہاد

ادارۃ حطین

اس سال امتِ مسلمہ نے ایک ایسے المناک واقعے کا سامنا کیا، جو امت کی تاریخ کے کٹھن واقعات میں سے ایک تھا۔ کیم مئی کو ایبٹ آباد کے علاقے میں امتِ مسلمہ کے عظیم قائد شیخ اسامہ بن لادن رحمہ اللہ نے امریکیوں کے خلاف لڑتے ہوئے جامِ شہادت نوش کیا اور دارِ فانی کو الوداع کہتے ہوئے دارِ الخلد کو ہو چلے۔

بے شک یہ تعزیت کا مقام ہے کہ ہمارے قائد ہم سے رخصت ہو گئے ہیں۔ آج آپ کی شہادت کی خبر ہر درد مند دل کو گھائل کیے جاتی ہے۔ دنیا کے کسی بھی کونے میں بسنے والا مظلوم مسلمان خواہ وہ عراق کا کوئی بوڑھا ہو، بوسنیا کی بڑھیا ہو، بیت المقدس کی نوجوان بہن ہو یا افریقہ کا مسلم بچہ ہو، ہر کوئی شیخ اسامہ کے فراق پر اٹک بار ہے کیونکہ ظلم کی ہر گھڑی میں جب ان مظلوموں کو مایوسی کے سائے اپنی لپیٹ میں لینے لگتے تھے تو انھیں اللہ رب العزت کے طفیل ایک ہی امید کی کرن نظر آتی تھی اور ایسے میں ان کی فغاں 'وا أسامہ' کی صورت میں ہی نکلتی تھی۔

..... یقیناً یہ گھڑی امتِ مسلمہ کے لیے غمناک ہے کہ اسے عزت و عظمت کی منزل سے سرفراز کرنے والا رہبر اس سے ہٹھڑ گیا ہے، جس نے اس صدی میں کفارِ عالم اور ان کے سرغنہ امریکا کے خلاف علمِ جہاد بلند کیا، مسلم علاقوں میں تحریکِ جہاد بپا کی اور امت کے دفاع کی بنا رکھی۔

..... بلاشبہ یہ لمحات مسلمانوں کے لیے افسردگی کا باعث ہیں کہ ان کے مقدسات کا محافظ آج ان میں موجود نہیں، جس نے اپنی ساری زندگی صلیبیوں کے گھیرے سے 'حریمین' کی خلاصی اور یہودیوں کے تسلط سے 'بیت المقدس' کی آزادی کے لیے وقف کیے رکھی اور بارہا اپنی اس تاریخ ساز قسم کا اعادہ کیا کہ: "میں اللہ ربِّ عظیم کی قسم کھا کر کہتا ہوں، جس نے آسمان کو بغیر کسی سہارے کے بلند کیا، کہ امریکہ اور اس میں بسنے والے اس وقت تک خواب میں بھی امن کا تصور نہیں کر سکتے جب تک ہمیں فلسطین میں حقیقی امن میسر نہ آجائے اور جب تک کفار کی تمام فوجیں نبی ﷺ کی سرزمین سے نکل نہ جائیں۔"

..... اور یہ ساعتمیں مجاہدین پر تو بہت بھاری ہیں کہ انھیں راہِ حق سے روشناس کرانے اور پون صدی تک ان کی قیادت کرنے والا عظیم انسان آج انھیں داغِ مفارقت دے چکا ہے، جس نے اپنی جوانی میں اکیلا راہِ شوق کا آغاز کیا تھا مگر وہ اپنے عزم میں سچا تھا، اور اس کی صداقت کے طفیل دنیا کی تمام حکومتوں کی مخالفت کے باوجود اس شخص نے ایسی جماعتِ مجاہدین گھڑی کی جو آج دنیا کے مختلف خطوں میں کفارِ عالم اور ان کے سرغنہ امریکا کے خلاف برسرِ پیکار ہے، اور اس وقت تک پیچھے ہٹنے کو تیار نہیں؛

- ⇐ جب تک امریکا اور اس کے حواری مسلم سرزمینوں سے بھاگ نہ جائیں،
- ⇐ جب تک مسلمان اپنی تمام مقبوضہ سرزمینیں واپس نہ لے لیں،
- ⇐ جب تک دنیائے عالم میں خلافتِ اسلامیہ کا قیام عمل میں نہ آجائے،
- ⇐ اور جب تک دنیا میں اللہ کا کلمہ بلند اور توحید کا بول بالا نہ ہو جائے۔

یہی وہ حقیقت ہے، جو غم کے اس موقع پر بھی ہمت و حوصلے اور استقامت کا سامان فراہم کر رہی ہے، زخم پر مرہم کا کام دے رہی ہے اور مسلمانوں کی ڈھارس بندھا رہی ہے۔ آج شیخ اسامہ بن لادن شہید رحمہ اللہ نے غلبہٴ دین کی راہ کو اپنی شہادت اور اپنے خون سے منور کر دیا ہے، اور آپ کی محنت کے طفیل امت میں فریضہٴ جہاد زندہ اور بیداری کی لہر پیدا ہو چکی ہے۔ ان شاء اللہ وہ وقت دور نہیں جب امتِ مسلمہ بیک وقت افغانستان و پاکستان، یمن و جزیرہٴ عرب، عراق، صومالیہ اور قوقاز میں اسلام کا غلبہ دیکھے گی اور یہ سلسلہ بڑھتے ہوئے بیت المقدس و حرمین تک پہنچے گا اور یوں ان خطوں پر مشتمل ایک عظیم خلافتِ اسلامیہ کا قیام عمل میں آئے گا۔

پس شیخ اسامہ رحمہ اللہ کی شہادت کی خبر امت کے لیے غمناک تو ہے مگر ہر گز مایوسی کی حامل نہیں، بلکہ یہ خبر اپنے ساتھ فرحت و اطمینان کا عجیب احساس لیے ہے کہ شیخ نے ایک طرف شہادت کی اپنی ازلی تمنا پوری فرمائی اور دوسری طرف مجاہدین کا ایک عظیم گروہ اپنے ورثے میں چھوڑا جو آج پوری آب و تاب سے کفر کے خلاف اور مسلمانوں کے دفاع میں برسرِ پیکار اور اپنی منزل کی طرف گامزن ہے، والحمد للہ رب العالمین!

ضرورت اس امر کی ہے کہ امتِ مسلمہ مجاہدین کے شانہ بشانہ کھڑی ہو جائے اور اس وقت تک پیچھے نہ ہٹے جب تک ہم اپنے خطوں میں اسلام کا غلبہ اور شریعتِ اسلامیہ کی حکمرانی نہ دیکھ لیں اور جو اگلے مرحلے میں خلافتِ اسلامیہ کا روپ دھارے۔

ہم دنیا بھر کے مجاہدین خصوصاً القاعدہ کی قیادت عامہ، امارتِ اسلامیہ افغانستان، امارتِ اسلامیہ عراق، پاکستان، جزیرہٴ عرب اور الجزائر میں قائم تنظیم القاعدہ، حرکتہٴ الشباب المجاہدین (صومالیہ)، تحریک طالبان پاکستان اور جماعۃ التوحید والجهاد (فلسطین) کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں کہ انھوں نے شیخ اسامہ رحمہ اللہ کی شہادت پر غم کے باوجود اپنے مقصد سے وابستگی اور عزم نو کا اظہار کیا، اور امت کو حوصلے کا دافرا سامان مہیا کیا۔

ہم یہاں دعوت و ابلاغ سے وابستہ ان بھائیوں کو بھی خراج تحسین پیش کرتے ہیں جنہوں نے اس موقع پر زبان و قلم سے شیخ اسامہ رحمہ اللہ سے دلی وارفستگی اور محبت کا اظہار کیا اور آپ کی دعوت کو عام کرنے کی حتی الامکان سعی کی۔ اس ضمن میں عرب و عجم کے بہت سے قابل قدر علمائے کرام، صحافی حضرات، انٹرنیٹ کی دنیا میں دعوت جہاد سے منسلک ہمارے مجاہد بھائی، اور کچھ صحائف و رسائل لائق تحسین ہیں۔ اسی طرح ہم خصوصی طور پر ماہنامہ ’نوائے افغان جہاد‘ کا شکریہ ادا کرتے ہیں کہ انہوں نے محسن امت شیخ اسامہ رحمہ اللہ کی یاد میں خصوصی شمارہ شائع کیا جس میں آپ رحمہ اللہ کی زندگی کے مختلف گوشوں کو اجاگر کیا اور ایک تاریخی دستاویز محفوظ کر دی۔ اللہ تعالیٰ ان تمام حضرات کو دنیا و آخرت میں اس کے بدلے بہترین جزاء سے نوازیں اور اپنی رضا سے نوازیں، آمین۔

آخر میں ہم اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے ہیں کہ وہ ہمارے محبوب و محترم شیخ اسامہ بن لادن رحمہ اللہ کی شہادت کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائیں، اور وہاں آپ کی بہترین مہمانی فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائیں، انبیاء، صدیقین، شہداء و صالحین کی رفاقت اور اپنی معیت سے سرفراز فرمائیں، اور آپ کو ہمارے بدلے اور پوری امت کے بدلے بہترین اجر سے نوازیں، آمین!

وآخر دعوانا أن الحمد لله رب العالمین!